السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''کل الصید جوف الفرا،، کی وضاحت

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کل الصید جوف الفرا،، بالہمز گورخر یا جنگی گدھے کو کہتے ہیں گورخر تمام حلال چرند شکاروں میں سب سے بڑا ہے اور اس کے مقابلہ میں سب شکار حقیر اور چھوٹے ہیں ۔ گویا سب اس کی پیٹ میں آجاتے ہیں ۔ اس لیے اس کا اکیلا '' ایک شکار دوسرے تمام شکاروں سے مستغنی کر دیتا ہے ۔ اس ضرب المثل کی اصل کو صاحب ''المنجد،، نے ان الفاظ میں واضح کیا ہے : ''اصل المثل ، أن ثلثہ رجال خرجوا یصطادون ، فاصطاد أحدکم أرنبا ، والآخر ظبیا ، والثالث حمار وحش ، فاستبشر الأولان وتطاولا ، فقال الثالث : کل الصید فی جوف الفرا (بغیر ہمزۃ) أی أنہ اعظم الصید ، فمن ظفر بہ أغناہ عن کل صید ،، انتہی

اب اس مثل کو وہ شخص بھی استعمال کرتا ہے جس کی بہت ساری چھوٹی بڑی ضرورتیں ہوں اور اس سے بڑی ضرورت پوری کر دی گئی تو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہے کہ میری یہ سب سے بڑی اور اہم ضرورت تھی جو پوری ہوگئی اور باقی ضرورتیں اس کے مقابلے میں ہیچ اور حقیر و کمتر درجہ کی تھیں ۔ بڑی اور اہم ضرورت پوری ہوگئی تو بقیہ چھوٹی ضرورتوں کے پوری نہ ہونے کا کوئی غم اور فکر و پروا نہیں ہے ۔

،، صاحب المنجد لکھتا ہے : ''کل الصید فی جوف الفرا بغیر ہمز ، مثل یضرب لکثیر من الحاجات ، فتقصی لہ العظیمۃ منہا ، فیقول ذلک ، یقال لہ ذلک ایضا ، علی معنی أنہ لم یبال بفوات البواقی

نے ''کل الصید فی جوف الفرا،، اپنے چچازاد بھائی ابوسفیان بن الحارث بن عبد المطلب کے اسلام لانے کے موقعہ پر ان کے بارے میں فرمایا تھا ، یا ابوسفیان صخر بن حرب بن امیہ کے اس امر میں اختلاف ہے کہ آں حضرت بارے میں فرمایا تھا ۔ ابن عبد البر ''الاستیعاب،، ص 4 85 میں لکھتے ہیں ''قال ابن درید وغیرہ : عن أہل العلم بالخبر ، أن قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : (کل الصید فی جوف الفرا) أنہ ابوسفیان بن الحارث ابن عمہ ہذا ، وقد قیل إن ذلک کان منہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ابی سفیان بن حرب وہو الاکثر ، واللہ اعلم ،، انتہی – اول الذکر آپ بہت قریبی عزیز یعنی ابن عم (چچازاد بھائی) تھے اور رضاعی بھائی تھے یہ شاعر تھے ۔ آپ کی ہجو میں اشعار کہتے تھے ۔

ثانی الذکر کی اسلام دشمنی معلوم ہے اور یہ بھی معلوم ہے کہ وہ اکابر وصنادید قریش میں سے تھے اور بنو امیہ کے سربراہ تھے ۔ یہ دونوں ہی فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے اور اس موقع پر اسلام کرنے والوں میں سب سے زیادہ باعظمت اور اہم شخصیتوں کے مالک تھے ۔

ان کے مقابلہ میں بقیہ نو مسلمین کمتر درجہ اور مرتبے کے تھے ۔ ان دونوں کے اسلام لانے میں جس کے بارے میں بھی آپ نے ''کل الصید فی جوف الفرا،، فرمایا ہو بالکل درست اور مطابق واقع ہے ۔ اس مثل کے ابوسفیان بن الحارث پر منطبق کرنے میں این درید کی یہ تشریح ''فالمعنی أنت أعظم من یأتینی من أہل بیتی ، إذ کلہم دونک ، کما أن الصید کلہ دون الحمار ،، بالکل صحیح ہے ، اگر ابوسفیان بن حرب کے بارے میں بھی بطور تطبیق کے اس جملہ کی شرح میں یہ کہا جائے کہ أنت أعظم من یأتینی من بنی أمیۃ ، أو من قریش ، إذ کلہم دونک ، کما ان الصید کلہ دون الحمار تو بالکل درست ہوگا ۔ عبید اللہ مبارکپوری 7 جمادی الاولی 1387ھ (مکتوب بنام مولانا محمد امین اثری

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 142

محدث فتویٰ